ساتواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 25۔ فروری 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

2۔ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

بروز جمعرات مورخہ 17 جنوری 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور: جنرل ہسپتال میں مریضوں کی تعداد اور وینٹی لیٹر سے متعلقہ تفصیلات

*631: جناب محمد منیب سلطان چیمہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) جنرل ہسپتال لاہور میں روزانہ کتنے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے اور ہسپتال میں وینٹی لیٹر (Ventilator) کی تعداد کتنی ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا حکومت بڑھتی ہوئی مریضوں کی تعداد کے پیش نظر بروقت علاج کے لئے وینٹلیٹر (Ventilator) کی تعداد کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جنرل ہسپتال لاہور میں روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 7459 مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے اور ہسپتال ہذا میں 62 Ventilator موجود ہیں۔

(ب) جی ہاں حکومت مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر بروقت علاج کے لیے Ventilator کی تعداد بڑھانے کے لیے پہلے ہی اقدامات کر رہی ہے۔ اس ضمن میں ایک اسکیم Purchase of ventilators and ICU Beds With Basic Allied Equipment in all teaching Hospitals in Punjab. 12 دسمبر 2017 کو 778.210 ملین روپے کی لاگت سے PDWP سے منظور ہو چکی ہے۔ جس کے تحت کل 279,ventilator خریدے جا رہے ہیں جس میں لاہور جنرل ہسپتال لاہور کو اس سال 28Ventilator فراہم کیے جائیں گے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) حکومت پنجاب نے 778.210 ملین روپے جاری کر دیے ہیں۔ Purchase Process مکمل ہونے کے بعد L.C کھول دی جائیگی اور LC کھلنے کے 90 دن بعد Ventilators فراہم ہو جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جنوری 2019)

بروز جمعرات مورخہ 17 جنوری 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

صوبہ میں منشیات کے عادی افراد کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*718: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ صحت نے منشیات کے عادی افراد کی رجسٹریشن کا کوئی طریقہ کار وضع کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ 1997 کے انسداد منشیات ایکٹ کے آرٹیکل 53/ 52 کے تحت منشیات کے عادی افراد کی رجسٹریشن اور بحالی صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہے ؟

(ج) کیا صوبہ کے تمام ڈی ایچ کیو ہسپتالوں خاص طور پر ڈیرہ غازی خان کے ہسپتالوں میں منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لیے کوئی وارڈز یا بیڈز مختص کیے گئے ہیں اگر ہاں تو تفصیل ڈیرہ غازی خان کے ہسپتالوں کی فراہم کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) منشیات کے عادی افراد کی رجسٹریشن کا طریقہ کار Control of Narcotics Substances Act 1997 میں وضع کیا گیا ہے۔ اس ایکٹ کے سیکشن 52 کے تحت منشیات کے عادی افراد کی رجسٹریشن صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہے۔ تاہم منشیات کے عادی افراد کی رجسٹریشن کے کام کا آغاز نہیں ہو سکا۔ اس مسئلہ پر غور کرنے کے لیے محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن نے تمام متعلقہ محکموں سے تین میٹنگز میں مشاورت کی ہے۔ جلد ہی تمام متعلقہ محکموں پر مشتمل ایک صوبائی ٹاسک فورس قائم کر دی جائے گی۔ جہاں تک رجسٹریشن کی ذمہ داری کا تعلق ہے اس سلسلے میں تمام محکموں سے مشاورت کے بعد طے کر لیا جائے گا کہ آیا محکمہ سوشل ویلفیئر کو یہ ذمہ داری تفویض کی جاتی ہے یا کہ محکمہ صحت اس کام کو انجام دے گا۔

(ب) یہ درست ہے کہ 1997 کے انسداد منشیات ایکٹ کے آرٹیکل 53 / 52 کے تحت منشیات کے عادی افراد کی رجسٹریشن اور بحالی صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہے۔ تاہم اس ایکٹ کے تحت منشیات کے عادی افراد کی پہلی مرتبہ Detoxification کے اخراجات وفاقی حکومت نے برداشت کرنے ہیں۔ اسی ایکٹ کے تحت منشیات کے عادی افراد کے علاج اور بحالی کے مراکز قائم کرنے کی ذمہ داری صوبائی حکومتوں کی ہے ۔Punjab Mental Health Act 2014 کے سیکشن 6(3) کے تحت بھی منشیات کے عادی افراد کے علاج اور بحالی کے مراکز قائم کرنے کا کام صوبائی حکومت کا ہے۔

(ج) صوبہ پنجاب کے تمام ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتالوں میں منشیات کے عادی افراد کے علاج کے لیے 10 بیڈز مختص ہیں۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں بھی 10 بیڈز مختص ہیں۔ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے اپنے ماتحت ڈی ایچ کیو ہسپتالوں میں منشیات کے عادی افراد کے لیے 5 بیڈز مختص کر دیے ہیں۔ اس وقت پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ میں منشیات کے عادی افراد کے علاج اور بحالی کے لیے 100 بیڈز پر مشتمل سنٹر قائم ہے جو فروری کے آغاز میں مکمل فعال ہو جائے گا۔ منشیات کے افراد کا علاج اور بحالی ایک سپشلائیزڈ شعبہ ہے اس میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکس اور سائیکالوجسٹ کی ٹریننگ درکار ہے۔ پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ میں منشیات کے علاج کے سینٹر میں ہمارے ڈاکٹر، سائیکالوجسٹ، نرسز وغیرہ ٹریننگ حاصل کریں گے۔ اس سینٹر کے تجربات سے سبق حاصل کرنے کے بعد صوبہ پنجاب میں منشیات کے عادی افراد کے علاج اور بحالی کے لیے ڈویژن لیول پر 8 مزید سنٹرز قائم کیے جائیں گے۔

منشیات کے عادی افراد کو دیگر بیماریاں بھی لاحق ہو جاتی ہیں جیسے کہ ہیپاٹائٹس، ایڈز، جلد کی بیماریاں اور دل کی بیماریاں ان بیماریوں کے علاج کی سہولیات پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ میں موجود نہ ہیں۔ پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ کے مریضوں کے میڈیکل، سرجیکل اور دیگر شعبوں سے متعلقہ سہولتیں مہیا کرنے کے لیے اس ادارہ کو سروسز انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائینسز سے منسلک کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2019)

بروز جمعرات مورخہ 17 جنوری 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

بریسٹ کینسر زسے آگاہی کے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*719: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چند کینسرز خاص طور پر بریسٹ اور سروائیکل کینسر خواتین کی جان کے بڑے دشمن ہیں؟

(ب) کیا بریسٹ کینسر سے آگاہی کے لیے حکومتی اقدام اٹھائے جارہے ہیں مزید یہ کہ صوبہ کے تمام ڈی ایچ کیو ہسپتالوں میں میں پنک کاؤنٹر (جس میں خواتین کا معائنہ کیا جائے، انہیں خود معائنہ سکھایا جائے اور خود معائنہ کی اہمیت بتائی جائے کا قیام اور میمو گرافی کی سہولت فراہم کرنا حکومتی ترجیح میں شامل ہے؟

(ج) کیا حکومت سروائیکل کینسر کی سکریننگ پروگرام (Pap Smear) کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) تمام کینسرز بشمول چھاتی اور بچہ دانی کے کینسرز جان لیوا ہو سکتے ہیں۔ تاہم بروقت تشخیص پر ان کا موثر علاج بھی ممکن ہے۔

(ب) بریسٹ کینسرز سے آگاہی کے لیے حکومت اقدام اٹھا رہی ہے۔ صوبے کے تمام تدریسی ہسپتالوں میں بریسٹ کلینکس قائم ہیں۔ جہاں رجسٹریشن کاؤنٹر موجود ہیں۔ جہاں روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 70-80 بریسٹ سے متعلقہ مریضوں کا سینئر ڈاکٹر معائنہ کرتی ہیں۔ اور مریضوں کو خود معائنہ کرنے کا طریقہ بتایا جاتا ہے۔ بریسٹ کینسرز سے متعلق آگاہی واکس اور لیکچرز دیے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں ان تدریسی ہسپتالوں میں میموگرافی کی سہولیات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ ان ہسپتالوں میں سروائیکل کینسر کے لئے Pap Smear سکریننگ کی سہولیات بھی موجود ہیں۔ تاہم وہ DHQ ہسپتال جو کہ محکمہ Priamry & Secondary Healthcare کے ماتحت ہیں ان میں یہ سہولیات موجود نہ ہیں۔ تاہم اس سلسلہ میں قائم کردہ ٹیکنیکل ورکنگ گروپ برائے Non-Communicable Diseases (NCD) اپنی سفارشات مرتب کر رہی ہے۔ جن کی روشنی میں ان DHQ ہسپتالوں میں متعلقہ سہولیات مرحلہ وار فراہم کر دی جائیں گی۔

(ج) یہ سہولت پہلے سے ہی تدریسی ہسپتالوں میں مہیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2019)

سرگودھا: تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ میں سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*749: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ ضلع سرگودھا کب بنایا گیا تھا؟

(ب) اس ہسپتال میں کتنے ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کی اسامیاں خالی ہیں اور ان پر کب تک تعیناتی ہو گی؟

(ج) اس ہسپتال میں کون کون سی طبی مشینری موجود ہے، کتنی چالو حالت میں اور کون کون سی کب سے خراب پڑی ہے اور کس کس مشینری کی مزید ضرورت ہے؟

(د) کیا حکومت اس ٹی ایچ کیو ہسپتال میں خالی اسامیاں پر کرنے اور دیگر ضروری سہولیات مع مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 6 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ ضلع سرگودھا کو مورخہ 2015-07-01 کو 40 بیڈز کا تحصیل ہیڈ کوارٹر کا درجہ ملا۔

(ب) اس وقت ہسپتال بھیرہ منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 146 ہے جن میں 61 پُر ہیں اور 85 خالی ہیں مزید براں ہر منگل کو ایڈہاک ڈاکٹرز کے واک ان انٹرویو کے تحت بھرتی جاری ہے۔ جیسے ہی اہل اُمیدوار دستیاب ہونگے تعینات کر دیے جائیں گے۔، جلد ہی ڈاکٹرز کی کمی پوری ہو جائے گی۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) ہسپتال میں ضروری طبی مشینری موجود ہے ایکسرے، ڈینٹل یونٹ، اینیتھزیا مشین، ای۔ سی۔ جی مشین،، الٹرا ساونڈ مشین، کیمسٹری اینالائزر لیبارٹری چالو حالت میں ہے۔ جو مشینری درکار ہے اُسکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حکومت پنجاب نے "Revamping of THQ Bhera Sargodha" کے نام سے ایک سکیم منظور کی ہے جس کی کل مالیت 20.9 کرڑور (209 ملین) ہے جس میں سے تقریباً 5 کرڑور (49.5 ملین) کے آلات Medical & Non-Medical شامل ہے۔ جن کی تفصیل (الف) پر موجود ہے مزید براں مختلف آلات جن کی تفصیل (ب) پر موجود ہے۔ ہسپتال کو فراہم کر دی ہے۔ حکومت پنجاب باقی کے آلات اگلے مالی سال میں فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

رحیم یار خان میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*775: سید عثمان محمود: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن راز راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان کی 50لاکھ کی آبادی کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں روزانہ تقریباً8 ہزار کے قریب مریض علاج معالجہ کے لیے آتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 1995 میں شیخ زید میڈیکل کالج کا قیام عمل میں آیا تو سول ہسپتال رحیم یار خان المعروف شیخ زید ہسپتال کو شیخ زید میڈیکل کالج و ہسپتال میں ضم کر دیا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ 23سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال رحیم یار خان نہ بن سکا ہے؟

(ہ) اگر جزوہائے کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک بہاولپور کی طرح رحیم یار خان میں بھی ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا قیام عمل میں لانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 7دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6فروری 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان کی 50لاکھ کی آبادی کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال نہ ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے۔

(د) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ہ) شیخ زید ہسپتال تقریباً 954 بیڈز پر مشتمل ہے۔ ابھی تک کوئی اسکیم DHQ ہسپتال کے لیے منظور نہ ہوئی ہے۔ تاہم پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے ڈی ایچ کیو ہسپتال کی فیزیبلیٹی رپورٹ پر کام شروع کر دیا ہے اور حتمی فیصلہ فیزیبلیٹی رپورٹ آنے کے بعد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

ٹی ایچ کیو ہسپتال خان پور کڈنی سنٹر، آرتھوپیڈک وارڈ میں مشینری اور سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*779: جناب محمد ارشد جاوید: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایچ کیو ہسپتال خان پور ضلع رحیم یار خان کی سال 2013 میں 35 لاکھ روپے کی لاگت سے کڈنی سنٹر کی بلڈنگ اور آرتھوپیڈک وارڈ کی تعمیر ہوئی تھی؟

(ب) کیا کڈنی سنٹر / آرتھوپیڈک وارڈ میں مشینری اور سٹاف تعینات کر دیا گیا ہے اگر نہیں کیا گیا تو کب تک کیا جائے گا کیوں کہ یہ علاقہ چولستان میں فعال کرتا ہے اورزیر زمین پانی کڑوا ہے جس کی وجہ سے کڈنی کے مریض بہت زیادہ ہیں؟

(ج) حکومت کب تک تمام سہولیات / ڈاکٹرز و دیگر خالی اسامیاں پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف). جی ہاں یہ درست ہے کہ ٹی ایچ کیو ہسپتال خان پور ضلع رحیم یار خان کی سال 2013 میں 35 لاکھ روپے کی لاگت سے ڈائلسز کی بلڈنگ اور آرتھوپیڈک وارڈ کی تعمیر ہوئی تھی۔

(ب) کڈنی سنٹر / آرتھوپیڈک وارڈ کی سکیم پاس کی گئی ہے جو کہ Revamping -II Program Phase میں شامل ہے۔ تاہم محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ اس ہسپتال میں جدید میشنری مہیا کرنے کے لئے Revamping of THQ Hospital Khan Pur کے نام سے سکیم پاس کی گئی ہے۔ جس کی کل مالیت 238.496 ملین ہے۔ اس اسکیم کے تحت اس ہسپتال میں 05 ڈائلسیز مشینیں مہیا کی جائیں گی جن کی مالیت 5.250 ملین ہے اور اس کے ساتھ ہی آرتھوپیڈک وارڈ کے Equipment جن کی مالیت 0.276 ملین ہے۔

(ج) حکومت 2019 میں تمام سہولیات فراہم کرنے اور خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی خریداری سے متعلقہ تفصیلات

*791: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرکاری ہسپتالوں میں ادویات خریدنے کی کیا پالیسی ہے؟

(ب) کیا اس پالیسی میں کسی بورڈ کی تشکیل شامل ہے جس میں اچھی شہرت کے حامل لوکل ڈاکٹرز اور ایم پی اے شامل ہوں؟

(ج) اگر اس طرح کی کوئی پالیسی نہیں تو کیا محکمہ ایسا کوئی ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی خریداری پیپرا رولز 2014 کے تحت کی جاتی ہے۔ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اپنے ذیلی ہسپتالوں کو جو کہ دی پنجاب میڈیکل اینڈ ہیلتھ انسٹیٹیوشنز ایکٹ 2003 کے تحت خود مختار ادارے ہیں کو بجٹ مختص کرتا ہے اور تمام ادارے اپنے بجٹ اور ضرورت کے مطابق ادویات کی خریداری پیپرا رولز کے تحت کرتے ہیں۔

ہر ادارہ / ہسپتال پیپرا قانون کے تحت اپنے تیئں مختلف کمیٹیوں کا نوٹیفکیشن کرتا ہے۔ان کمیٹیوں میں اس ادارے سے تعلق رکھنے والے متعلقہ ماہرین شامل کیے جاتے ہیں

(ب) حکومت سرکاری ہسپتالوں / اداروں کی کارکردگی کی نگرانی کے لیے دی پنجاب میڈیکل اینڈ ہیلتھ انسٹیٹیوشنز ایکٹ 2003 کے تحت بورڈ آف مینجمنٹ / انتظامی کمیٹیوں کی تشکیل کرتی ہے۔ جس میں صحت اور انتظامی امور کا تجربہ رکھنے والے سرکاری اور نجی شعبے کے ماہرین موجود ہوتے ہیں۔

(ج) (الف) اور (ب) میں بیان کیے گئے انتظام کے تحت سرکاری ہسپتالوں کا انتظام چلایا جارہاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

ضلع راجن پور میں ہسپتالوں کی تعداد اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*789: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں کتنے سرکاری ہسپتال ہیں کیا ان میں ادویات کی سہولت موجود ہے؟

(ب) کیا ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور کی ایمرجنسی میں کتے اور سانپ کے کاٹنے کی ویکسین کی سہولت ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) تحصیل جام پور میں بی ایچ یوز کتنے ہیں کیا ان میں ادویات کی سہولت موجود ہے؟

(د) کیا ضلع راجن پور کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود ہے اگر نہیں تو کیا حکومت ان ہسپتالوں میں صاف پانی کی سہولت مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ہسپتالوں کی تعداد 70 ہے۔ جی ہاں ادویات کی سہولیات موجود ہیں

(ب) جی ہاں! ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور کی ایمرجنسی میں کتے اور سانپ کے کاٹنے کی ویکسین کی سہولیات موجود ہیں۔

(ج) تحصیل جام پور میں بی ایچ یوز کی تعداد 13 ہے اور ان میں ادویات کی سہولت موجود ہے۔ بی ایچ یوز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ تل شمالی
2۔ سلیم آباد
3۔ کوٹلہ مغلان
4۔ بخارہ شریف
5۔ برڑے والا
6۔ تتار والا
7۔ سلام پور
8۔ ماڑی
9۔ درگھڑی
10۔ ٹبی لنڈان
11۔ کوٹلہ دیوان
12۔ کوٹ طاہر
13۔ دراگل

(د) جی ہاں! ضلع راجن پور کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

بہاولپور میں ہسپتال بنانے کے بارے میں اور دیگر شہروں میں ہسپتالوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*858: چودھری اشرف علی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کوریا کی مدد سے بہاولپور میں ہسپتال بنانے کی منظوری ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے اٹک، میانوالی، بہاولپور، لیہ اور راجن پور میں 200 بیڈز پر مشتمل

Mother & Child Hospitals بنانے کے لئے فنڈز مختص کیے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ہسپتالوں کی تعمیر کا تخمینہ لاگت، رقبہ اور مدت تکمیل کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ کوریا کی مدد سے بہاولپور میں چلڈرن ہسپتال بنانے کی منظوری Executive Council of National Economic Committee سے ہو چکی ہے۔ جس کی کل لاگت 5008.376 ملین روپے ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ حکومت پنجاب اٹک، بہاولپور، میانوالی، لیہ اور راجن پور میں 200 بیڈز پر مشتمل Mother & Child Hospital بنا رہی ہے اور اسکے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے 19-2018 کے تحت ہر سکیم کے لیے ڈیڑھ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ حکومت پنجاب ان ہسپتالوں کے ساتھ منسلک نرسنگ کالج بنانے کا ارادہ بھی رکھتی ہے۔

(ج) مذکورہ ہسپتالوں کے PC-I اس وقت تیاری کے مراحل میں ہیں اور مجوزہ تخمینہ لاگت تقریباً تین ارب فی ہسپتال ہے۔ مزید براں ہر ہسپتال کے لیے لگ بھگ 200 کنال اراضی مختص کی گئی ہے جبکہ یہ ہسپتال تقریباً 2 سال کے دورانیہ میں مکمل کیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

سرگودھا: تحصیل بھیرہ اور بھلوال میں ذہنی اور نشہ کے مریضوں کے علاج کیلئے ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*827: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا کی تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں ذہنی امراض اور نشہ کے مریضوں کے علاج معالجہ کی حکومت کے زیر اہتمام کن کن ہسپتالوں میں سہولت موجود

ہے کیا ان امراض کے لئے علیحٰدہ سے مخصوص ہسپتال بنانے کا کوئی منصوبہ حکومت کے زیر غور ہے؟

(ب) حکومت نے ذہنی اور نشہ میں مبتلا مریضوں کی بحالی کے لئے کتنے سائیکاٹرسٹ متعین کئے ہیں اور آئندہ سال میں مزید کتنے سائیکاٹرسٹ کا تقرر کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع سرگودھا کی تمام تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتالوں میں ذہنی امراض اور نشہ آور افراد کے علاج معالجہ کے لیے علیحٰدہ رجسٹریشن کاونٹر بنائے گئے ہیں۔ جہاں پر ذہنی امراض اور نشہ آور افراد کو رجسٹر کیا جاتا ہے اور ان کا علاج کیا جاتا ہے زیادہ سنجیدہ مریضوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ٹیچنگ ہسپتال سرگودھا میں ریفر کیا جاتا ہے۔ فی الوقت علیحٰدہ سے مخصوص ہسپتال بنانے کا کوئی منصوبہ حکومت کے زیر غور نہیں ہے۔

(ب) حکومتی پالیسی کے مطابق تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں میں سائیکاٹرسٹ کی اسامی منظور شدہ نہیں ہے۔ ذہنی اور نشہ میں مبتلا مریضوں کی بحالی کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ٹیچنگ ہسپتال سرگودھا میں سائیکاٹرسٹ کی سیٹ منظور شدہ ہے۔ اسامی تاحال خالی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)</u>

لاہور: چلڈرن ہسپتال میں ماہر امراض اطفال سرجنز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*861: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور میں پیڈیاٹرک سرجنز کی کتنی اسامیاں ہیں؟

(ب) ہسپتال ہذا میں اس وقت کتنے پیڈیاٹرک سرجنز فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) حکومت نے اگست 2018 کے بعد کتنے نئے پیڈیاٹرک سرجنز اس ہسپتال میں تعینات کئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور میں 25 پیڈیاٹرک سرجنز کی اسامیاں ہیں۔

(ب) چلڈرن ہسپتال لاہور میں 07 پیڈیاٹرک سرجنز فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) حکومت نے اگست 2018 کے بعد 02 نئے پیڈیاٹرک سرجنز اس ہسپتال میں تعینات کئے ہیں۔

مزید برآں حکومت نے پیڈیاٹرک سرجری کے ایسوسی ایٹ پروفیسر کے لیے 2، اسسٹنٹ پروفیسر 13 اور سینئر رجسٹرار 26 Vacancies پر بھرتی کے لیے PPSC کو Requisition بھیجی جس کے برخلاف 11 اسسٹنٹ پروفیسر اور صرف 05 سینئر رجسٹرار کی بھرتی عمل میں آئی۔ جبکہ باقی خالی پوسٹوں پر بھرتی کے لیے دوبارہ

PPSC کو Requisitions بھیجی جا رہی ہیں اور مزید بھرتی پر چلڈرن ہسپتال میں پیڈیاٹرک سرجن کی کمی کو پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

فیصل آباد: ٹی ایچ کیو ہسپتال تاندلیانوالہ میں اسامیاں، اپ گریڈیشن اور سپیشلسٹ ڈاکٹر سے متعلقہ تفصیلات

*875: جناب جعفر علی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں کل کتنی اسامیاں پُر اور کتنی خالی ہیں؟

(ب) کتنے M.Os، سپیشلسٹ اور ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں

(ج) مذکورہ ہسپتال کی اپ گریڈیشن کب ہوئی تھی، اس پر کتنی لاگت آئی تھی اور اس کی بلڈنگ کب مکمل ہوئی تھی SNE کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال کی مسنگ فسیلٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تاندلیانوالہ میں کل 172 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے 109 اسامیاں پُر اور 63 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تاندلیانوالہ میں (6) میڈیکل آفیسرز اور (5) سپیشلسٹ کام کر رہے ہیں اور ان کے علاوہ 21 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔ اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تاندلیانوالہ کی سکیم 2015-11-05 کو منظور ہوئی جس کی لاگت 140.982 ملین تھی۔ جس میں 55.591 ملین بلڈنگ کیلئے اور 85.391 ملین مشینری کی خریداری کیلئے رکھے گئے تھے۔ اس سکیم پر مالی سال 2015-16 میں کام شروع ہوا جو کہ اب تکمیل کے مراحل میں ہے محکمہ بلڈنگ نے اس سکیم کا ترمیم شدہ تخمینہ لاگت بھجوایا ہے جس سکیم کی ترمیم شدہ لاگت 155.224 ملین جس میں بلڈنگ کے لیے 65.796 ملین ہے اور مشینری کی ترمیم شدہ لاگت 89.444 ملین ہے۔ یہ منصوبہ اس سال 2019-06-30 کو مکمل ہونے کا امکان ہیں۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تاندلیانوالہ میں کل 172 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے 109 اسامیاں پُر اور 63 اسامیاں خالی ہیں۔ جبکہ اپ گریڈیشن کے مطابق مزید 147 اسامیاں درکار ہیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تاندلیانوالہ کی مسنگ فسیلٹیز مکمل ہو چکی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)</u>

بہاولنگر: تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہارون آباد میں طبی سہولیات، ڈاکٹر کی تعداد، کارڈیک سنٹر، ٹراما سنٹر سے متعلقہ تفصیلات

*879: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہارون آباد بہاولنگر کتنے بستروں پر مشتمل ہے اور اس میں کیا کیا سہولیات ہیں؟

(ب) اس میں موجود سپشلسٹ و دیگر ڈاکٹرز کی تعداد کتنی ہے اور کتنی اسامیاں خالی ہیں کیا یہ چھ لاکھ آبادی کے لئے کافی ہے؟

(ج) کیا اس میں بے ہوشی کے ڈاکٹر کی سہولیات میسر ہے اور آپریشن کے تمام انتظامات موجود ہیں؟

(د) اس میں آرتھوپیڈک سرجری، گائنی، OBS، آنکھوں اور جنرل سرجری کے کتنے آپریشن ماہانہ ہو رہے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس ہسپتال کی اپ گریڈیشن کا منصوبہ رکھتی ہے نیز کارڈیک سنٹر اور ٹراما سنٹر بھی بنانے کا ارادہ ہے تو کب تک، یہ سہولیات فراہم کی دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہارون آباد بہاولنگر 60 بستروں پر مشتمل ہے۔

اس میں آؤٹ ڈور، ان ڈور، ایمرجنسی، جنرل سرجری، گائنی، آئی سرجری، ڈینٹل، ایکسرے، الٹراساونڈ، لیب ٹیسٹ، NCD کلینک، Hepatitis کلینک، TB کلینک، Dialysis اور EPI کی سہولیات میسر ہیں۔

(ب) تحصیل ہیڈ کورٹر ہسپتال ہارون آباد میں سپیشلسٹ کی 20 اسامیاں ہیں جس میں درج ذیل 5 سپیشلسٹ کام کررہے ہیں

آئی سرجن، ENT سرجن، گائناکالوجسٹ، آرتھوپیڈک سرجن اور ماہر امراض اطفال اور ہسپتال ہذا میں دیگر کنسلٹنٹ کی 15 اسامیاں خالی ہیں۔ڈاکٹرز کی کل 37 اسامیاں ہیں جن میں 29 اسامیوں پر ڈاکٹرز کام کررہے ہیں اور 8 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) مجموعی طور پر صوبہ میں بے ہوشی کے ڈاکٹرز کی کمی ہے لیکن محکمہ صحت نے عارضی طور پر ڈاکٹر امیر عبدالرحمن کی ڈیوٹی لگائی ہے جو کہ ہفتہ میں تین دن، پیر، بدھ اور جمعہ ہسپتال میں ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ مزید یہ کہ ہسپتال ہذا میں آپریشن تھیٹر کے انتظامات موجود ہیں۔

(د) اس ہسپتال میں گائنی کے اوسطاً 50 اور جنرل سرجری کے 60 اور آئی سرجری کے ماہانہ اوسطاً 50 آپریشن ہورہے ہیں۔

(ہ) حکومت اس ہسپتال کی اپ گریڈیشن کا منصوبہ رکھتی ہے۔کارڈیک اور ٹراما سنٹر بھی زیر غور ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

بہاولپور: پی پی 251 میں ہسپتالوں کو فراہم کردہ بجٹ اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*888: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 251 بہاولپور میں کتنے ہسپتال اور RHCs کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کے سال 19-2018 کے بجٹ کی تفصیل مد وائز بتائیں؟

(ج) ان میں کس کس کی بلڈنگ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(د) ان میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ہ) کیا ان میں ادویات مریضوں کی تعداد کے مطابق فراہم کی جاتی ہیں؟

(و) حکومت ان کی مسنگ فسلیٹیز کب تک فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 31 جنوری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 251 بہاولپور میں RHC01 اور BHUs10 ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے

دیہی مرکز صحت:۔

1۔ مبارک پور (یونین کونسل مبارک پور)

بنیادی مراکز صحت:۔

1۔ علی کھاڑک یونین کونسل علی کھاڑک

6۔ پیلی راجن، یونین کونسل نوشہرہ جدید

2۔ چک لوہاراں، یونین کونسل نوشہرہ جدید
7۔ بہاولپور گھلواں، یونین کونسل بہاولپور

3۔ ہتھیجی، یونین کونسل ہتھیجی
8۔ کوٹلہ موسی خان، یونین کونسل کوٹلہ موسی خان

4۔ عالی واہن، یونین کونسل ماندھل
9۔ نوناری، یونین کونسل نوناری

5۔ جانووالہ، یونین کونسل جانووالہ
10۔ خیرپور ڈاہا، یونین کونسل خیرپور ڈاہا

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دیہی مرکز صحت مبارک پور، بی ایچ یو نوناری، بی ایچ یو علی کھاڑک، بی ایچ یو چک لوہارں اور بی ایچ یو عالی واہن کی مین بلڈنگ کی مرمت ہونے کی ضرورت ہے۔

جبکہ دیہی مرکز صحت مبارکپور، بی ایچ یو کوٹلہ موسیٰ خان، نوناری، پیلی راجن کی چار دیواری کی مرمت ہونی ہے

تمام ہسپتالوں کے رہائشی کوارٹروں کی مرمت درکار ہے

(د) دیہی مرکز صحت مبارک پور میں ڈاکٹرز کی کوئی اسامی خالی نہیں ہے جبکہ چارج نرس کی منظور شدہ 6 اسامیوں میں سے 1 اسامی پُر ہے اور 5 اسامیاں خالی ہیں

میڈیکل ٹیکنیشن کی 4 منظور شدہ اسامیوں میں سے 3 پُر ہیں اور 1 اسامی خالی ہے۔

(ہ) جی ہاں

(و) حکومت پنجاب نے بنیادی مراکز صحت اور دیہی مراکز صحت کی مرحلہ وار Revamping کی سکیم اگلے سالانہ ترقیاتی بجٹ 20-2019 میں شامل کی ہے۔ ان کی مالیت تقریباً 50،50 کرڑور (ایک ارب) ہے۔ ان منصوبوں کے تحت صوبہ بھر کے تمام بنیادی مراکز صحت اور دیہی مراکز صحت کی حالت کو بہتر بنایا جا ہے گا اور تمام مسنگ آلات (Missing Equipment) فراہم کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

بہاولپور: پی پی 251 میں بی ایچ یوز میں ڈاکٹر، پیرامیڈیکل سٹاف اور مسنگ فسلیٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*892: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 251 بہاولپور میں کتنے بی ایچ یو کس کس موضع، قصبہ / چک میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا ان میں ڈاکٹر، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر اسامیاں پر ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا ان میں ایکسرے مشین اور ایمبولینس کی سہولت میسر ہے؟

(د) کیا ان میں 24 گھنٹے کی سروس مہیا کی جاتی ہے؟

(ہ) کیا ان میں تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں؟

(و) جن میں مسنگ فسلیٹیز ہیں ان کو کب تک یہ سہولیات فراہم کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 31 جنوری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 251 میں 10 بنیادی مراکز صحت کام کر رہے ہیں جو کہ نیچے دیئے گے موضع ،قصبہ میں واقع ہیں۔

1۔ علی کھاڑک، 6۔ پیلی راجن

2۔ چک لوہاراں، 7۔ بہاولپور گھلواں

3۔ ہتھیجی، 8۔ کوٹلہ موسیٰ خان

4۔ عالی واہن 9۔ نوناری

5۔ جانو والہ 10۔ خیر پور ڈاہا

(ب) ان میں زیادہ تر اسامیاں پُر ہیں صرف چند اسامیاں خالی ہیں اور یہ اسامیاں ملازمین کے ریٹائر ہونے یا ٹرانسفر ہونے کی وجہ سے خالی ہوئیں ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) ان میں ایکسرے مشین کی سہولت میسر نہیں ہے۔ صرف ڈلیوری کے لئے 4 بنیادی مراکز صحت، علی کھاڑک، چک لوہاراں، ہتھیجی اور کوٹلہ موسی خان پر ایمبولینس کی سہولت میسر ہے۔

(د) جی ہاں 4 بنیادی مراکز صحت، علی کھاڑک، چک لوہاراں، ہتھیجی اور کوٹلہ موسی خان پر 24 گھنٹے ڈلیوری کی سہولت میسر ہے جس کے لئے عملہ موجود اور تعینات ہے۔

(ہ) جی ہاں ان میں تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں۔

(و) حکومت پنجاب نے بنیادی مراکز صحت کی مرحلہ وار Revamping کی سکیم اگلے سالانہ ترقیاتی بجٹ 19-2018 میں شامل کی ہے۔ اس کی مالیت تقریباً 50 کرڑور (500 ملین) ہے۔ اس منصوبہ کے تحت صوبہ بھر کے تمام بنیادی مراکز صحت کی حالت کو بہتر بنایا جا رہا ہے گا اور تمام مسنگ آلات (Missing Equipment) فراہم کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

نارووال: پی پی 48 میں بنیادی مراکز صحت میں بجلی و دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*908: جناب منان خاں: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 48 نارووال میں کتنے بی ایچ یو کہاں کہاں ہیں؟

(ب) کتنے بی ایچ یو میں بجلی کی سہولت دستیاب ہے اور کتنے میں یہ سہولت نہ ہے؟

(ج) کتنے بی ایچ یو کے ٹرانسفارمر خراب یا چوری ہو چکے ہیں؟

(د) کیا جو ٹرانسفارمر چوری ہو چکے ہیں یا خراب ہیں، ان کے متبادل فراہم کرنے کی ذمہ داری کس کی ہے؟

(ہ) کیا C.E.O صحت نارروال ان بی ایچ یوز کے مسائل حل کرانے اور ٹرانسفار مر لگانے کو تیار ہیں تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 31 جنوری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 48 نارووال میں بی ایچ یوز کی تعداد 14 ہے جو کہ مندرجہ ذیل دیہات میں واقع ہیں اور انہی کے نام سے منسوب ہیں:۔

1۔ گمٹالہ (یونین کونسل گمٹالہ)

2۔ کنگراں (یونین کونسل گوارلہ)

3۔ڈیرہ افغاناں (یونین کونسل لنگاہ)

4۔ میرپور گجراں (یونین کونسل گلہ)

5۔ملہہ (یونین کونسل ملہہ)

6۔ ملک پور (یونین کونسل ملک پور)

7۔ بوعہ (یونین کونسل بوعہ)

8۔ بارہ منگاہ (یونین کونسل بارہ منگاہ)

9۔ کوہلیاں (یونین کونسل دودھوچک)

10۔ ببرال (یونین کونسل ببرال)

11۔ فتح پور افغاناں (یونین کونسل فتح پور افغاناں)

12۔ کنجروڑ(یونین کونسل کنجروڑ)

13۔ولی پور بورا(یونین کونسل ولی پور بورا)

14۔منڈیالی(یونین کونسل لنگاہ)

(ب)12بی ایچ یوز میں بجلی کی سہولت دستیاب ہے

2بی ایچ یوز (فتح پور افغاناں اور ملہہ) میں بجلی کی سہولت نہ ہے

(ج)بی ایچ یو فتح پور افغاناں کا ٹرانسفارمر چوری ہو چکا ہے۔FIR کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

3بی ایچ یوز (بوعہ، میرپور گجراں اور ملہہ) کے ٹرانسفارمرز خراب ہو چکے ہیں۔

(د)چوری / خراب ٹرانسفارمر کی بحالی / انسٹالیشن کے لئے واپڈا / گیپکو کے مطلوبہ ڈیمانڈ نوٹسز کی ادائیگی محکمہ صحت کے ذمہ ہے جو کہ پوری کر دی گئی ہے اب ان بی ایچ یوز میں ٹرانسفارمر مہیا کرنے کی ذمہ داری واپڈا / گیپکو کی ہے جو کہ اپنی ذمہ درای پوری نہیں کر رہے۔

(ہ)بی ایچ یوز کے ٹرانسفارمرز کے مسائل حل کرنے کی ذمہ داری CEO صحت نارووال کی تھی۔

ڈیمانڈ نوٹسز کی ادائیگی کر کے محکمہ صحت نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی ہے تاحال بار بار یاد دہانی کے باوجود واپڈا / گیپکو کی جانب سے ٹرانسفارمر نہیں لگائے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

صوبہ میں تمام ڈی ایچ کیو ہسپتالوں میں ڈائیلسز سنٹر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*911: جناب افتخار احمد خان: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے تمام ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں ڈائیلسز سنٹر کی سہولت موجود نہ ہے نیز ڈائیلسز سنٹر بنانے کے لیے صوبہ بھر میں کتنی رقم مختص کی گئی؟

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال تحصیل فتح جنگ میں ڈائیلسز سنٹر کی سہولت کے لیے مالی سال 2018-19 کے بجٹ میں رقم مختص کی گئی ہے تو کتنی رقم مختص ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تحصیل فتح جنگ کے ٹی ایچ کیو ہسپتال میں ڈائیلسز سنٹر بنانے، مسنگ فسلیٹیز پوری کرنے اور صوبہ کے تمام ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں ڈائیلسز سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 31 جنوری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کی پالیسی کے مطابق حکومت پنجاب نے پہلے مرحلہ میں تمام ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں ڈائیلسسز سنٹر کی سہولتیں مہیا کی تھیں۔ تاہم تحصیل کی سطح پر تحصیل ہسپتالوں میں جو کہ نفرولوجسٹ اور ٹرینڈ ٹیکنیشن کی عدم دستیابی کی وجہ سے جدید ڈائیلسسز سنٹر چلانا مشکل ہے۔ اس لئے تمام ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں یہ سہولت مہیا نہ کی گئی ہے۔ تاہم صوبہ بھر میں موجود ڈائیلسسز سنٹر کو چلانے کیلئے مالی سال 2018-19 میں 841.881 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال فتح جنگ میں اس وقت ڈائیلسسز سنٹر کی سہولت موجود نہ ہے۔
تاہم محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ اس ہسپتال میں جدید مشینری مہیا کرنے کے لئے Revamping of THQ Hospital, Fateh Jhang District Attock کے نام سے سکیم پاس کی ہے۔ جسکی کل مالیت 216.684 ملین ہے۔ اس سکیم کے تحت اس ہسپتال میں 05 ڈائیلسسز مشینیں مہیا کی جائیں گی، جن کی مالیت 5.250 ملین ہے۔
(ج) اس سوال کا جواب جزو "ب" میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

ضلع راجن پور کے سرکاری ہسپتالوں میں برن یونٹ اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*921: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں کتنے سرکاری ہسپتال ہیں؟
(ب) کون کونسے سرکاری ہسپتالوں میں برن یونٹ موجود ہیں ان میں بستروں کی تعداد کی علیحٰدہ علیحٰدہ فہرست فراہم کی جائے؟
(ج) ان ہسپتالوں میں جلے ہوئے مریضوں کے داخلے کی اوسط تعداد کیا ہے؟
(د) جلے ہوئے مریضوں کو علاج کے حوالے سے کیا کیا سہولیات ان ہسپتالوں میں فراہم کی جا رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع راجن پور میں (1) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، (2) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ، جام پور اور روجھان، (1) سول ہسپتال شاہ والی، (7) دیہی مراکز صحت، (33) بنیادی مراکز صحت، (15) سول ڈسپنسریز، (10) ضلعی سول ڈسپنسریز اور (1) ایم سی ایچ سنٹر ہے

(ب) ضلع راجن پور میں صرف ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ایک برن یونٹ قائم ہے جو کہ چار بستروں پر مشتمل ہے۔

(ج) Indoor =06 per Month

Outdoor = 12 per Month

(د) 25٪ جلے ہوئے مریضوں کو علاج کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ 25٪ سے زیادہ جلے ہوئے مریضوں کو ٹرشری کیئر ہسپتالوں میں ریفر کیا جاتا ہے

سہولیات:

1۔ فرسٹ ایڈ Resuscitation + Vital Monitoring

2۔ پانی کی کمی کو پورا کرنا (Parkland Formula)

3۔ زخم کی دیکھ بھال Early Cooling

4۔ مردہ بافتوں کو ہٹانا

5۔ ادویات (Pain Killer + Antibiotic)

6۔ سرجری (زخم کی صفائی) (Wound Debridement)

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

حاصل پور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ٹراما اور کارڈیک سنٹر کے فنکشنل، بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*927: جناب محمد افضل گل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال حاصل پور میں ٹراما اور کارڈیک سنٹر کب تک فنکشنل ہونگے؟

(ب) تحصیل حاصل پور میں کل کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز ہیں۔ کون کون سے فنکشنل ہیں، یہاں آنے والے مریضوں کی کل تعداد کتنی ہے اور مریضوں کیلئے کیا سہولیات میسر ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال حاصل پور میں ٹراما اور کارڈیک سنٹرز کی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے ٹراما اور کارڈیک سنٹرز جون 2019 تک فنکشنل ہو جائیں گے۔

(ب) تحصیل حاصل پور میں کل 11 بی ایچ یوز اور 2 آر ایچ سیز ہیں اور تمام بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز فنکشنل ہیں۔ بی ایچ یوز میں دیکھے جانے والے آوٹ ڈور مریضوں کی تعداد ایک

ماہ میں تقریباً1000 سے 1200 ہے اور آر ایچ سی میں دیکھے جانے والے ان ڈور اور آوٹ ڈور مریضوں کی تعداد ایک ماہ میں تقریباً9500 ہے

بی ایچ یوز میں مریضوں کو دی جانے والی سہولیات

1۔ او پی ڈی مریضوں کا معائنہ

2۔ ایکسیڈنٹ اینڈ ایمر جنسی کی صورت میں فرسٹ ایڈ کی سہولت

3۔ ڈلیوری کی 24 گھنٹے مفت سہولت جس کے لئے بہترین لیبر وم کی سہولت

4۔ حاملہ عورت کا مکمل معائنہ

5۔ فیملی پلاننگ کی سہولت

6۔ حاملہ عورت کو ہیلتھ سنٹر پر لانے کے لیئے ایمبولینس کی فری سہولت

7۔ بچوں کو مہلک بیماریوں سے بچاؤ کے لیے دی جانے والی 10 قسم کی ویکسینیشن

8۔ ہیپاٹائٹس بی اینڈ سی، HB، شوگر، یورن، حمل کے ٹیسٹ کی فری سہولت

9۔ ہیلتھ ایجوکیشن

10۔ ٹی بی کے مریضوں کو مفت ادویات کی سہولت

11۔ غذائی قلت کے بچوں کو سپلیمنٹ کی فراہمی

12 جنسی امراض سے مکمل تدارک

13۔ متعدی و غیر متعدی بیماریوں کی جانچ

14۔ بی ایچ یو سے ملحقہ علاقہ کو دی جانے والے سہولیات (لیڈی ہیلتھ ورکرز پروگرام)

15۔ سکولوں کو صحت کی سہولیات سے آگاہی

16۔ متعدی و وبائی امراض سے بچاؤ کی روک تھام

17۔ ماں اور بچے کی صحت کی بنیادی سہولیات

18۔ سانس و دمہ کے مریضوں کے لیئے نیبولائزیشن

آر ایچ سی میں مریضوں کو دی جانے والی سہولیات

1۔ او پی ڈی مریضوں کا معائنہ (میل فی میل ڈاکٹرز کی سہولت)

2۔ ان ڈور مریضوں کے لئے 20 بیڈز پر مشتمل مردانہ وزنانہ وارڈ

3۔ ایکسیڈنٹ اینڈ ایمرجنسی کی صورت میں فرسٹ ایڈ کی سہولت

4۔ ڈلیوری کی 24 گھنٹے مفت سہولت جس کے لئے بہترین لیبر روم کی سہولت

5۔ حاملہ عورت کا مکمل معائنہ

6۔ فیملی پلاننگ کی سہولت

7۔ حاملہ عورت کو ہیلتھ سنٹر پر لانے کے لیئے ایمبولینس کی فری سہولت

8۔ الٹرا ساؤنڈ

9۔ مکمل کلینیکل لیبارٹری

10۔ ایکسرے

11۔ ڈینٹل سرجن بمعہ مکمل ڈینٹل یونٹ

12۔ بچوں کو مہلک بیماریوں سے بچاؤ کے لیے دی جانے والی 10 قسم کی ویکسینیشن

13۔ ہیپاٹائٹس بی اینڈ سی، HB، شوگر، یورن، حمل کے ٹیسٹ کی فری سہولت

14۔ ہیلتھ ایجوکیشن

15۔ٹی بی کے مریضوں کو مفت ادویات کی سہولت

16۔ٹی بی ڈاٹ

17 جنسی امراض سے مکمل تدارک

18۔متعدی وغیر متعدی بیماریوں کی جانچ

19۔ دیہی مراکز صحت سے ملحقہ علاقہ کو دی جانے والے سہولیات (لیڈی ہیلتھ ورکرز پروگرام)

20۔سکولوں کو صحت کی سہولیات سے آگاہی

21۔متعدی ووبائی امراض سے بچاؤ کی روک تھام

22۔ماں اور بچے کی صحت کی بنیادی سہولیات

23۔غذائی قلت کے بچوں کو سپلیمنٹری کی فراہمی

24۔سانس ودمہ کے مریضوں کے لیئے نیبولائزیشن

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

صوبہ میں ایڈز اور ہیپاٹائٹس کے مرض سے افراد کی ہلاکت سے متعلقہ تفصیلات

*1043: **محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں سال 2014 سے 2018 تک ایڈز اور ہیپاٹائٹس کے مرض سے کتنے افراد جاں بحق ہوئے؟

(ب) کیاایڈز اور ایچ آئی وی کے مریضوں کا علاج سرکاری ہسپتالوں میں مفت کیا جاتا ہے؟

(ج) ایڈز کے مریضوں کی نشاندہی کا کیا طریق کار ہے، تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 4 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) صوبہ پنجاب میں سال 2014 سے 2018 تک ایڈز اور ہیپاٹائٹس کے مرض کی تشخیص کی گئی۔ ایچ آئی وی / ایڈز انسان کے مدافعتی نظام کو متاثر کرتا ہے جس کی وجہ سے جان لیوا بیماریاں اموات کا سبب بنتی ہیں۔ ان بیماریوں میں بلڈ پریشر، ذیابیطس، ٹی بی، ہیپاٹائیٹس، دل کے عوارض اور دیگر متعدی اور غیر متعدی بیماریاں شامل ہیں۔ پنجاب میں سال 2014 سے 2018 کے دوران ایچ آئی وی / ایڈز کے رجسٹرڈ مریضوں میں سے 437 مریضوں کی اموات رپورٹ ہوئیں۔ یہ مریض ایچ آئی وی / ایڈز کے ساتھ ساتھ دیگر بیماریوں میں بھی مبتلا تھے۔

(ب) پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام ایڈز اور ایچ آئی وی کے مریضوں کے ابتدائی ٹیسٹوں کے علاوہ PCR، CD4 اور ایچ آئی وی کے دیگر ٹیسٹوں کی مفت سہولیات بھی فراہم کرتا ہے۔ مزید برآں پروگرام مریضوں کو مفت علاج، ادویات اور مشاورت کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔

(ج) مریضوں کے تشخیص کے لئے پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام ہائی رسک گروپس اور عوام الناس کے لئے مخصوص سنٹرز اور خصوصی کیمپس کے ذریعے مفت ٹیسٹ کے سہولیات فراہم کرتا ہے۔ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام صوبہ بھر میں 38 علاج معالجے، مشاورتی اور والدین سے بچوں کو منتقلی سے بچاؤ کے مراکز کے ذریعے مفت تشخیص، ادویات اور مشاورت کی خدمات فراہم کر رہا ہے۔ مزید برآں پروگرام پنجاب بھر کی 38 جیلوں میں بھی مفت ٹیسٹ اور ادویات کی سہولیات فراہم کر رہا ہے جہاں قیدیوں کے مفت ایچ آئی وی، ہیپاٹائٹس بی، سی، سفلس اور دیگر ٹیسٹ کیے جاتے ہیں اور ان کے ادویات دی جاتی ہیں۔ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام نے پنجاب کے مختلف اضلاع میں پنجاب گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے اشتراک سے مفت کیمپ قائم کیے ہیں جہاں بس / ٹرک ڈرائیورز کو ایچ آئی وی، ہیپاٹائٹس بی، سی، سفلس اور شوگر کی مفت تشخیص کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں اور انکا علاج بھی کیا جاتا ہے۔ ہیلتھ ویک 2016 میں 250,000 سے زائد عوام الناس کے ٹیسٹ کیے گئے، جبکہ ہیلتھ ویک 18-2017 میں 650,000 سے زائد عوام الناس کے ٹیسٹ کیے گئے۔ ابتدائی ٹیسٹ مثبت آنے پر مریض کے تفصیلی ٹیسٹ کئے جاتے ہیں اور اسکے بعد اس کو خصوصی نمبر الاٹ کیا جاتا ہے اور اس کو بیماری سے متعلقہ ادویات مفت فراہم کر دی جاتی ہیں۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ عالمی ادارہ صحت کے ضابطوں کے مطابق ایچ آئی وی کے ٹیسٹ رضاکارانہ ہوتے ہیں اور کسی کو بھی ٹیسٹ کروانے کے لیے مجبور نہیں کیا جاسکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

صوبہ میں ادویہ ساز فیکٹریوں کے قیام اوران کی انسپکشن سے متعلقہ تفصیلات

*1046: جناب محمد افضل: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کل کتنی ادویہ ساز فیکٹریاں ہیں، کیا تمام لائسنس یافتہ ہیں اور قانون کے مطابق قائم کی گئی ہیں؟

(ب) کیا متعلقہ حکومتی ادارے ان فیکٹریوں کی باقاعدہ انسپکشن کرتے ہیں اور ادویات کے نمونے حاصل کر کے ان کی ڈرگ ٹیسٹنگ کروائی جاتی ہے تا کہ یہ یقینی (Ensure) بنایا جائے کہ متعلقہ ادویات معیاری ہیں؟

(ج) کیا وہ ادویات جو بیرونی ممالک سے منگوائی جاتی ہیں اور جن کی صرف پیکنگ پاکستان میں کی جاتی ہے ان کو بھی ڈرگ ٹیسٹنگ کے عمل سے گزارا جاتا ہے؟

(د) ادویات کی خوردہ قیمتوں کا تعین کون سی مجاز اتھارٹی کرتی ہے اور کیا قیمتوں کے تعین میں حکومت کا عمل دخل ہوتا ہے، تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 4 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 8 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) صوبہ پنجاب میں اس وقت ٹوٹل "270" لائسنس یافتہ ایلوپیتھک ادویہ ساز فیکٹریاں کام کر رہی ہیں اور یہ تمام قانون کے مطابق قائم کی گئی ہیں۔

ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (DRAP) وفاقی حکومت کا قائم کردہ ادارہ ہے جو کہ ادویات کی رجسٹریشن، Licensing، مینوفیکچرنگ، امپورٹ اور Pricing کا ذمہ دار ہے اور ان کے صوبائی دفتر لاہور میں موجود فیڈرل ڈرگ انسپکٹرز باقاعدگی سے ان مینوفیکچرنگ یونٹ کا معائنہ کرتے ہیں۔

(ب) حکومت پنجاب اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ معیاری ادویات کی ترسیل کو ہمہ وقت جاری رکھا جائے، ادویات کی تیاری بے شک وفاقی حکومت کے دائرہ کار میں ہے لیکن حکومتِ پنجاب نے معیاری ادویات کی تیاری کو ممکن بنانے کے لیے صوبہ بھر میں ٹوٹل 11، DI Industries تعینات کیے ہوئے ہیں جو کہ ادویہ ساز فیکٹریوں کی Good Manufactruning Practice (GMP) انسپکشن کرتے ہیں اور اس انسپکشن کے دوران یہ انسپکٹرز ادویہ ساز فیکٹریوں کا بغور جائزہ لیتے ہیں اور اس بات کو بھی یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں کہ ادویات کی تیاری GMP کے اصولوں کے مطابق ہوں اور جہاں کہیں ادویات کی تیاری GMP کے اصولوں کے مطابق نہ ہوں تو اس ادویہ ساز فیکٹری کو سیل کر دیا جاتا ہے یا اس کے لائسنس کو معطل کرنے کی سفارش DRAP کو بھیج دی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں یہ انسپکٹرز ادویہ ساز فیکٹریوں سے مختلف ادویات کے نمونے لے کر DTL کو بھیجتے ہیں۔ ادویات غیر معیاری ہونے کی صورت میں ان کے خلاف Drug Act 1976 کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

مزید براں PQCB جب کبھی کسی کیس میں محسوس کرتا ہے کہ کسی خاص ادویہ ساز فیکٹری کی GMP انسپکشن ہونی چاہیے تو PQCB اپنے ممبران کو اور DI industries کو ہدایات جاری کرتا ہے کہ وہ ادویہ ساز فیکٹری کا معائنہ کر کے PQCB کو جمع کروائے۔

(ج) جو ادویات بیرون ملک سے منگوائی جاتی ہیں ان کی ملک آمد پر اس کی باقاعدہ اطلاع DRAP کے دفتر کے متعلقہ Assistant Director Import/Export کو دی جاتی ہے جو کہ باقاعدہ طور پر تمام کاغذات Manufacturing License اور COA certificate of Analysis کی جانچ پڑتال کرتے ہیں اور اگر ضرورت محسوس ہو تو ادویات کے نمونہ جات لے کر ڈرگ ٹیسٹنگ لیب میں بھیجے جاتے ہیں۔

(د) ڈرگ ایکٹ 1976 کے سیکشن 12 کے تحت ادویات کی قیمتوں کا تعین کرنا وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ DRAP نے Drug Pricing Policy 2015 بنائی ہے جو کہ 2018 میں سپریم کورٹ کے حکم پر دوبارہ جاری کی گئی، جس کے تحت ادویات کی قیمتوں میں اضافے کا تعین کیا جاتا ہے۔ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ حکومتِ پنجاب نے ڈرگ انسپکٹر کو ہدایات جاری کر دی ہوئی ہیں کہ ڈرگ مارکیٹ پر نظر رکھیں اور جہاں کہیں بھی سٹورز، ڈسٹری بیوٹرز یا کمپنی غیر قانونی طور پر ادویات کی خود ساختہ یا زائد قیمت وصول کرتے ہیں تو DRAP ایکٹ 2012 کے تحت ان کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

شیخوپورہ: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ڈاکٹرز کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1047: میاں جلیل احمد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) DHQ ہسپتال شیخوپورہ میں Anesthesiologist کی کتنی ان اسامیوں پر کتنے ڈاکٹر تعینات ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) اگر مذکورہ ہسپتال میں یہ اسامیاں خالی ہیں تو حکومت کب تک ان اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

تاریخ وصولی 5 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال شیخوپورہ میں Anesthesiologist کی 6 اسامیاں ہیں اور ایک ڈاکٹر تعینات ہے باقی پانچ اسامیاں خالی ہیں۔

مزید برآں عرض ہے کہ ایک Anesthesiologist ڈاکٹر THQ ہسپتال مریدکے سے DHQ ہسپتال شیخوپورہ میں ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے۔

مزید یہ کہ DHQ ہسپتال شیخوپورہ میں 6 ڈاکٹرز Anesthesiologist کی ٹریننگ مکمل کر کے جائن کر چکے ہیں اور مستقل Anesthesiologists ڈاکٹرز کی supervision میں کام کر رہے ہیں۔ ان کا امتحان ہو چکا ہے رزلٹ آتے ہی Independent Anesthesia دیں گے۔

(ب) گورنمنٹ آف دی پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ لاہور خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لیے ایڈہاک ڈاکٹروں کے interview کر رہی ہے اور یہ process جلد مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

صوبہ کے ہسپتالوں کے فضلہ کو ٹھکانے لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*1065: چودھری اشرف علی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے ڈی ایچ کیو لیول اور ٹی ایچ کیو لیول ہسپتالوں میں فضلہ تلف کرنے کے لئے Incinerator نصب نہ کئے گئے ہیں اور صوبہ بھر میں ہسپتالوں کے خطرناک فضلہ کو تلف کرنے کا کوئی مناسب بندوبست بھی نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتالوں کے فضلہ میں ایڈز، ہیپاٹائٹس سی، ٹی بی و دیگر خطرناک اور جان لیوا بیماریوں کے جراثیم ہوتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتالوں میں علاج معالجہ کے لئے آنے والے مریضوں کے ساتھ ساتھ ان کے Attendent بھی وائرس زدہ ماحول سے بیمار پڑ جاتے ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت صوبہ کے ڈی ایچ کیو لیول اور ٹی ایچ کیو لیول ہسپتالوں میں انسی ریٹر Incinerator نصب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ حکومت پنجاب نے اس خطرناک مسئلے کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے ہسپتالوں کے خطرناک متعدی کوڑے کو جدید اور سائنسی بنیادوں پر ٹھکانے لگانے کے لئے انفیکشن کنٹرول پروگرام پنجاب کے نام سے ایک جامع منصوبہ ترتیب دیا ہے۔ یہ منصوبہ ہاسپیٹل ویسٹ مینجمنٹ قوانین 2014 کو مدنظر رکھ کر ترتیب دیا گیا ہے۔ جس کے لئے تقریباً 3 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس منصوبے کے تحت پنجاب کے 27 اضلاع میں خطرناک متعدی کوڑے کو تلف کرنے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کے حامل ماحول دوست 27 انسی نریٹرز نصب کئے جا رہے ہیں جن میں سے 26 انسنریٹرز کی تنصیب کا کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ حکومت باقی 9 اضلاع میں Incinerators نصب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے ہسپتالوں کا خطرناک متعدی کوڑا جو کہ متعدد موزی امراض کا موجب بنتا ہے مثلاً ہاپاٹائٹس، ایڈز، ٹی بی اور دیگر متعدد امراض کا باعث بن سکتا ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ ہسپتالوں کا خطرناک متعدی کوڑا جو کہ متعدد موزی امراض کا موجب بنتا ہے مثلاً ہاپاٹائٹس، ایڈز، ٹی بی اور دیگر متعدد امراض کا باعث بن سکتا ہے۔

اس خطرناک متعدی کوڑے کو درست طریقہ سے ٹھکانے نہ لگانے کی صورت میں نہ صرف مریض بلکہ ان کے ساتھ آنے والے اہل وعیال بھی خطرناک بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔

(د) حکومت پنجاب نے اس خطرناک مسئلے کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے ہسپتالوں کے خطرناک متعدی کوڑے کو جدید اور سائنسی بنیادوں پر ٹھکانے لگانے کے لئے انفیکشن کنٹرول پروگرام پنجاب کے نام سے ایک جامع منصوبہ ترتیب دیا ہے۔یہ منصوبہ ہاسپیٹل ویسٹ مینجمنٹ قوانین2014 کو مد نظر رکھ کر ترتیب دیا گیا ہے۔جس کے لئے تقریباً3ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔اس منصوبے کے تحت پنجاب کے 27اضلاع میں خطرناک متعدی کوڑے کو تلف کرنے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کے حامل ماحول دوست27انسنریٹرز نصب کئے جارہے ہیں جن میں سے 26انسی نریٹرز کی تنصیب کا کام مکمل کر لیا گیا ہے۔اس کے علاوہ صوبے بھر کے تمام اضلاع سے خطرناک متعدی کوڑے کو اکھٹا کر کے انسی نریٹرز تک پہنچانے کے لئے خصوصی طور پر تیار کردہ 37خطرناک کوڑہ اکھٹا کرنے والی گاڑیاں (YELLOW VEHICLES)خرید کر تمام اضلاع میں فراہم کی گئی ہیں۔ان گاڑیوں میں متعدی کوڑے کو محفوظ انداز میں انسی نریٹرز تک پہنچانے کے لئے 8-2ڈگری سینٹی گریڈپر درجہ حرارت کو مستحکم رکھنے کے لئے نظام نصب کیا گیا ہے۔ہسپتالوں سے خطرناک متعدی کوڑے کو محفوظ انداز سے اکھٹا کرنے اور انسنریٹر تک پہنچا کر تلف کرنے کے لئے ٹھیکہ ایک نجی کمپنی کو دیا گیا ہے جو کہ خطرناک مواد کی ہر مرحلہ پر تمام تر تفصیلات اور گاڑیوں کی نقل و حرکت کی تمام تر معلومات لمحہ بہ لمحہ ایک آن لائن سافٹ وئیر پر مہیا کرنے کی پابند ہے۔اس منصوبے میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ خطرناک متعدی کوڑہ کسی بھی مرحلہ پر غلط ہاتھوں میں نہ جائے اور خاص طور پر استعمال شدہ سرنجیں دوبارہ غیر قانونی طور پر استعمال نہ ہو پائیں۔اس مقصد

کے لئے ہر مرحلے پر نگرانی کا مربوط اور مؤثر نظام واضح کیا گیا ہے۔پہلے مرحلے میں ان سروسز کا دائرہ کار صوبے کے تمام اضلاع اور تحصیل ہیڈ کوآٹرر ہسپتالوں تک پھیلا دیا گیا ہے۔یوں انفیکشن سے پاک پنجاب کی جانب ایک اہم سنگِ میل عبور کر لیا گیا ہے۔اگلے مرحلے میں ان سروسز کا دائرہ کار صوبے کے 315 دیہی مراکز صحت تک پھیلانے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔صوبے کے 155 ڈسٹرکٹ اور تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتالوں سے ابھی تک 12 لاکھ چورانوے ہزار کلو سے زائد متعدی کوڑا بشمول استعمال شدہ سرنجیں محفوظ طریقہ سے اکھٹا کر کے ماحول دوست طریقہ سے تلف کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

23 فروری 2019 — سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 25۔فروری 2019 کو محکمہ جات 1۔ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن 2۔پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد منیب سلطان چیمہ	631
2	محترمہ شاہینہ کریم	718-719-791
3	جناب صہیب احمد ملک	749-827
4	سید عثمان محمود	775
5	جناب محمد ارشد جاوید	779
6	محترمہ شازیہ عابد	789-921
7	چودھری اشرف علی	858-1065
8	جناب نصیر احمد	861
9	جناب جعفر علی	875
10	چودھری مظہر اقبال:	879
11	ملک خالد محمود بابر	888-892
12	جناب منان خاں	908
13	جناب افتخار احمد خان	911
14	جناب محمد افضل گل	927
15	محترمہ خدیجہ عمر	1043

16	محمد افضل	1046
17	میاں جلیل احمد	1047

ساتواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 25۔ فروری 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات وجوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

2۔ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

صوبہ بھر کے ضلعی ہسپتالوں میں ماہر امراض اطفال سرجن اور سرجری کی دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

391: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ بھر کے ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں پیڈیاٹرک سرجری کی سہولت موجود ہے؟

(ب) کس کس ہسپتال میں پیڈیاٹرک سرجن موجود ہے؟

(ج) پیڈیاٹرک سرجری کی سہولت کو ضلعی سطح پر مہیا کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے دائرہ اختیار میں کام کرنے والے ضلعی ہسپتال درج ذیل ہے۔

۱۔ گورنمنٹ میاں منشی ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، لاہور ۲۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، فیصل آباد

۳۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، گوجرانوالہ ۴۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، راولپنڈی

۵۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، سرگودھا ۶۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، ساہیوال

۷۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، ڈیرہ غازی خان

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ساہیوال میں پیڈیاٹرک سرجری کی سہولت موجود ہے جبکہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، ڈیرہ غازی خان میں پیڈیاٹرک سرجری کی سہولت کی فراہمی کا کام آخری مراحل میں ہے اور یہاں جلد سرجری شروع ہو جائے گی۔

(ب) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ساہیوال اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، ڈیرہ غازی خان میں پیڈیاٹرک سرجن موجود ہیں۔

(ج) محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن میں نئے نئے پروگرام متعارف کروائے جاتے ہیں۔ اور PMDC کی واضح کردہ قوانین کے مطابق نئے پروگراموں (Peads Specialities) میں ڈاکٹروں کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرتا رہتا ہے۔ اس ضمن میں محکمہ صحت کی کامیاب Central Induction Policy کے تحت ڈاکٹروں کو اعلی تعلیم کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ان میں Level-3 اور Level-4 (Super Speciality) میں داخلے دیئے جا رہے ہیں۔ اور ڈاکٹروں کو پیڈیاٹرک سرجن بننے کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ کیونکہ پنجاب میں پیڈز سرجن کی کمی ہے اس لیے Peads Speciality کو ضروری کر دیا گیا ہے۔ اور داخلوں کے لیے سیٹوں کی تعداد دوگنا کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2019)

بہاولنگر۔ تحصیل ہارون آباد پی پی 243 میں رورل ہیلتھ سنٹرز کی تعداد اور میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

398: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہارون آباد (بہاولنگر) پی پی 243 میں کتنے RHCs ہیں کیا وہ فل Capacity میں کام رہے ہیں؟

(ب) کیا ہارون آباد تحصیل پی پی 243 جو کہ وسیع رقبہ پر محیط ہے کیا اسکے لئے یہ کافی ہیں نیز کیا کوئی RHCs کی تعمیر اس حلقہ میں حکومت کے زیر غور ہے؟

(ج) موجودہ RHCs میں کیا تمام سہولیات موجود ہیں اور کیا ان میں مزید سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) حکومت کی دیہی علاقوں اور پسماندہ علاقوں میں صحت کی سہولیات پہنچانے کی کیا پالیسی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہارون آباد ضلع بہاؤلنگر پی پی 243 میں دو RHCs ہیں:۔

1۔ دیہی مرکز صحت فقیر والی

2۔ دیہی مرکز صحت کچھی والا

اور وہ فل capacity میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) تحصیل ہارون آباد پی پی 243 میں RHCs کافی ہیں اور ان کے علاوہ کسی RHC کی تعمیر اس حلقہ میں زیر غور نہیں۔

(ج) موجودہ RHCs میں وہ تمام سہولیات موجود ہیں جو کہ ایک RHC میں ہوتی ہیں۔

(د) حکومت کی دیہی علاقوں اور پسماندہ علاقوں میں صحت کی سہولیات پہنچانے کی کیا پالیسی ہے۔

پی پی 243 میں محکمہ صحت کے اداروں کی تفصیل درج ذیل ہے جو دیہی علاقوں اور پسماندہ علاقوں میں صحت کی سہولیات پہنچا رہے ہیں

1۔ 21 BHUs

2۔ 02 RHCs

(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2019)

بہاولنگر: تحصیل ہارون آباد میں بی ایچ یوز سے متعلقہ تفصیلات

399: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہارون آباد (ضلع بہاولنگر) پی پی 243 میں کتنے بی ایچ یوز ہیں اور ایک بی ایچ یوز کتنے گاؤں و اضافی بستیوں کو طبی سہولت فراہم کر رہا ہے؟

(ب) ان بی ایچ یوز کی حالت زار کیسی ہے کیا حکومت ان کی تعمیر و ترقی اور ان میں مزید سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہارون آباد (ضلع بہاولنگر) پی پی 243 میں 21 بی ایچ یوز ہیں اور ایک بی ایچ یو 8-10 موضع جات بمعہ اضافی بستیوں کو طبی سہولت فراہم کر رہا ہے۔ بی ایچ یو کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان بی ایچ یوز کی حالت تسلی بخش ہے

(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2019)

ٹی ایچ کیو ہسپتال احمد پور شرقیہ میں علاج معالجہ کی سہولیات، فراہم کردہ بجٹ اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

400: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) THQ ہسپتال احمد پور شرقیہ (بہاولپور) میں کس کس مرض کا علاج کیا جاتا ہے اور اس کی بلڈنگ کتنے بلاکس / بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کتنی ایمبولینس، ایکسرے مشین اور دیگر طبی مشینری ہے؟

(ج) اس کا مالی سال 2018-19 کا بجٹ مد وائز کتنا ہے؟

(د) کیا اس میں تمام اسامیاں پرُ ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز خالی اسامیاں کس عہدہ اور گریڈ کی ہیں؟

(ہ) اس میں آپریشن تھیٹر کتنے ہیں اور کیا اس میں میجر آپریشن کی سہولت موجود ہے؟

(و) اس میں تعینات گائنی وارڈ کے ڈاکٹر کے نام اور عہدہ بتائیں نیز کیا یہ اس ہسپتال میں فرائض دیتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ 92 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں مندرجہ ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔

1۔شعبہ جات برائے بیرونی مریضاں (OPD) گائنی OPD۔پیڈز OPD۔آپتھلمالوجی OPD۔ڈینٹل OPD۔میڈیکل OPD۔سرجیکل OPD۔ای پی آئی اینڈ فیملی پلاننگ OPD۔ٹی بی ڈاٹس۔این سی ڈی کلینک۔فزیو تھراپی OPD۔OPD فارمیسی۔لیبارٹری۔ایکسرے۔طب OPD۔ہومیو OPD۔کارڈیالوجی OPD۔

2۔بلڈ بنک۔

3۔ہیپاٹائٹس کلینک۔

4۔ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ۔

5۔جنیٹوریل سروسز (کنسول آؤٹ سورس کمپنی)

6۔لانڈری سروسز (جی میڈ آؤٹ سورس کمپنی)

7۔شعبہ برائے اندرونی مریضاں (INDOOR)

گائنی ڈیپارٹمنٹ۔سرجیکل ڈیپارٹمنٹ۔آپتھلمالوجی ڈیپارٹمنٹ۔میڈیکل ڈیپارٹمنٹ۔پیڈز ڈیپارٹمنٹ۔لیبر روم 24/7۔کارڈیالوجی (سی سی یو) انستھیزیا ڈیپارٹمنٹ۔سینٹرل سٹرلائزیشن ڈیپارٹمنٹ

8۔ڈائیلاسز ڈیپارٹمنٹ۔

9۔ایکسیڈنٹ اینڈ ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ (24/7)

10۔فارمیسی سروسز

11۔میڈکولیگل سروسز

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ میں میڈیکل کے درج بالا شعبہ جات میں آنے والے تمام مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔

(ب) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ میں تین نئی ایمبولینسز موجود تھیں جو کہ حکومت پنجاب کے احکامات کی روشنی میں ایمرجنسی اینڈ ایکسیڈنٹل سروسز ڈیپارٹمنٹ (ریسکیو 1122) کو تقریباً ایک سال قبل حوالے کر دی گئی تھیں۔اب تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ میں ایمبولینس موجود نہ ہے۔

ایکسرے مشین۔

دو عدد ایکسرے مشین۔ایک عدد ڈینٹل ایکسرے مشین۔ایک عدد موبائل ایکسرے مشین اور

دیگر تمام طبی مشینری کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ کا 19-2018 کا بجٹ مندرجہ ذیل ہے۔

Pay & Allowances = 174,280,594/-

Contigence & Others = 22,500,000/-

For Purchase of Medicines = 17,500,000/-

For Purchase of Dialysis Medicines = 3,000,000/-

Total = 217,280,594/-

(د) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ میں کچھ اسامیاں خالی ہیں۔ جو کہ آفیسران / آفیشلز کے ریٹائر ہونے یا محکمہ چھوڑ جانے کی وجہ سے خالی ہوتی ہیں یا خالی سیٹوں پر امیدوار میسر نہ ہوتے ہیں۔ مزید خالی اسامیوں پر تعیناتی محکمہ کے حکام بالا کی طرف سے عمل میں لائی جاتی ہے۔ خالی اسامیوں۔ عہدے۔ اور گریڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ میں آپریشن تھیٹر کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ گائنی آپریشن تھیٹر =01

2۔ جنرل سرجری آپریشن تھیٹر =01

3۔ آرتھوپیڈک آپریشن تھیٹر =01

کل =03

ان آپریشن تھیٹرز میں میجر آپریشنز کی سہولت موجود ہے۔ تاہم آرتھوپیڈک سرجن کی اسامیاں اس وقت خالی ہیں۔

(و) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ میں گائناکالوجسٹ کی منظور شدہ تین آسامیاں ہیں۔ ان میں سے دو پر گائناکالوجسٹ تعینات ہیں۔ ایک اسامی خالی ہے۔

1۔ ڈاکٹر آصفہ شکرانی کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ

2۔ ڈاکٹر پروین اختر کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ

یہ دونوں گائناکالوجسٹس شفٹ وائز 24/7 کام کر رہی ہیں۔ اور آپریشن / سرجری سرانجام دے رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2019)

آر ایچ سی ایاز آباد قصبہ مڑل ملتان میں ڈاکٹرز کی تعداد اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

420: محترمہ صبین گل خان: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آر ایچ سی ایاز آباد قصبہ مڑل ملتان میں کتنے ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں، کتنی اسامیاں خالی ہیں اور اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سنٹر کی سٹاف نرسز کا نرسنگ الاؤنس کے بقایاجات تاحال ادا نہیں کئے گئے، اسکی کیا وجوہات ہیں نیز حکومت کب تک ان کو بقایاجات ادا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل سے بیان کریں؟

(ج) اس ہسپتال میں مریضوں کی سہولت کے لیے کتنی ایمبولینس، ایکسرے مشین اور دیگر طبی سہولتیں ہیں؟

(د) اس ہسپتال کا موجودہ مالی سال 19-2018 کا بجٹ مد وائز بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) آر ایچ سی ایاز آباد مڑل ملتان میں ((1 سینئر میڈیکل آفیسر، ((3 میڈیکل آفیسرز اور ((1 لیڈی ڈاکٹر کام کر رہے ہیں جبکہ چارج نرسز کی 6)) منظور شدہ اسامیوں پر (4) چارج نرسز کام کر رہی ہیں جبکہ 2 اسامیاں خالی ہیں۔

پیرا میڈیکل کی منظور شدہ تعداد 18 ہے اور 13 کام کر رہے ہیں اور 5 آسامیاں خالی ہیں بوجہ گورنمنٹ پابندی

(ب) جی نہیں یہ بات درست نہیں ہے۔ تمام نرسز کو نرسنگ الاؤنس مل رہا ہے کسی کا کوئی بقایہ جات نہیں ہے۔

(ج) گورنمنٹ کی طرف سے ایمبولینس سروس 1122 کو دے دی گئی ہے اور وہ ایمبولینس یہاں پر موجود ہے۔ جبکہ ایکسرے مشین اور دیگر طبی سہولتیں موجود ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ایکسرے مشین، ایک عدد،

2۔ ای سی جی مشین، تین عدد،

3۔ نیبولائزر، دو عدد،

4۔ الٹرا ساؤنڈ دو عدد،

(د) موجودہ مالی سال بجٹ 19-2018 کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2019)

اوکاڑہ دریائے ستلج کے کنارے آباد آبادی کے لیے ہسپتال بنانے سے متعلقہ تفصیلات

434: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ موضع کاونی، موضع ہٹھار، موضع مجاہد کا اور صدر بالا موضع وغیرہ ضلع اوکاڑہ دریائے ستلج کے کنارے پر آباد ہیں اور شہر سے 25/20 کلو میٹر دور ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ حلقہ پی پی 185 اوکاڑہ میں دریائے ستلج کے دونوں اطراف رہنے والے لوگوں کو صحت کی سہولت فراہم کرنے کا کوئی طبی مرکز یا سرکاری ڈسپنسری نہ ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت عوام کے لئے یہاں کوئی ڈسپنسری قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) درست ہے کہ موضع کاونی، موضع ہٹھار، موضع مجاہد کا اور صدر بالا موضع وغیرہ ضلع اوکاڑہ دریائے ستلج کے کنارے پر آباد ہیں۔

درست نہیں ہے۔ درج بالا تمام گاؤں کا فاصلہ منڈی احمد آباد شہر سے 15/12 کلو میٹر ہے۔

(ب) درست نہیں ہے۔ دریائے ستلج کے دونوں اطراف رہنے والے لوگ آر ایچ سی منڈی احمد آباد اور بی۔ ایچ۔ یو اٹاری جو کہ مندرجہ بالا گاؤں سے 5/4 کلو میٹر کے فاصلہ پر موجود عوام کو طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(ج) بی۔ ایچ۔ یو اٹاری جو کہ مندرجہ بالا گاؤں سے 5/4 کلو میٹر کے فاصلہ پر موجود عوام کو طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2019)

فیصل آباد: پی پی 103 چک نمبر 400 گ،ب میں بی ایچ یو کی اپ گریڈیشن تخمینہ لاگت، سٹاف اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

447: جناب جعفر علی: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 103 فیصل آباد کے چک نمبر 400 گ ب میں B.H.U کو کب اپ گریڈ کیا گیا اور اس پر کتنی لاگت آئی؟

(ب) مذکورہ B.H.U کی اپ گریڈیشن کے بعد کونسا سٹاف فراہم کیا گیا ہے اور کون سے گریڈ کی اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس سنٹر کی خالی اسامیاں پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 13 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

الف) BHU چک نمبر 400 گ ب تحصیل تاندلیانوالہ فیصل آباد کو اپ گرید کرکے RHC بنانے کی سکیم مالی سال 16-2015 میں منظور ہوئی تھی جسکی کل لاگت 87.575 ملین روپے تھی

(ب) سکیم کے مکمل ہونے پر اس ادارے میں RHC کی سطح کا عملہ مہیا کیا جائے گا۔ جیسے ہی نئی اسامیاں آتی ہیں ان پر نیا عملہ اور ڈاکٹر بھرتی کئے جائیں گے۔

(ج) ج کا جواب (ب) میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2019)

ضلع نارووال میں ادویات کی چیکنگ اور ڈی ای او (پریونٹیو) کی اسامی سے متعلقہ تفصیلات

449: جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع نارووال میں ادویات کی چیکنگ کے لئے کتنے ملازمین تعینات ہیں۔ ان کے نام اور عہدہ مع عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(ب) ڈی ای او (پریونٹیو) نارووال کی اسامی کس سکیل میں ہے اور اس پر تعیناتی کے لئے کتنی تعلیم اور تجربہ مع سکیل ہونا ضروری ہے؟

(ج) کیا موجودہ تعینات افسر مطلوبہ تعلیم مع تجربہ اور سکیل کا حامل ہے۔ اگر نہیں تو پھر اس کو تعینات کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 13 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع نارووال میں ادویات کی چیکنگ کے لئے پرونشل انسپکٹر آف ڈرگز تعینات ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے

نام: خواجہ زریاب زکریا، عہدہ: پرونشل انسپکٹر آف ڈرگز

تاریخ تعیناتی: 07-06-2014

(ب) سکیل 18/19

مطلوبہ تعلیم MBBS:

(ج) جی ہاں موجودہ تعینات آفیسر مطلوبہ تعلیم، تجربہ اور سکیل کا حامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2019)

رحیم یار خان: پی پی 264 کے ہسپتالوں و مراکز صحت سے متعلقہ تفصیلات

458: سید عثمان محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 264 رحیم یار خان میں کتنی BHUs اور RHCs ور ڈسپنسریاں کہاں کہاں چل رہی ہیں؟

(ب) مراکز صحت و ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز و دیگر سٹاف کی کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) کیا حلقہ پی پی 264 کی تمام یوسی میں مراکز صحت ہسپتال کام کر رہے ہیں اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ حلقہ کے مراکز صحت و ہسپتالوں کی خالی اسامیاں پُر کرنے اور نئے ہسپتال و ڈسپنسریاں قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 264 ضلع رحیم یار خان میں دو RHCs، چار BHUs اور سات رورل ڈسپنسریاں موجود ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی 264 ضلع رحیم یار خان میں موجودہ دیہی مراکز صحت، بنیادی مراکز صحت اور رورل ڈسپنسریوں پر ڈاکٹرز اور ڈسپنسر موجود ہیں۔ البتہ رورل ڈسپنسری محمد پور، دولت پور اور حسن فارم پر ڈسپنسر کی نشستیں خالی ہیں

(ج) حلقہ پی پی 264 ضلع رحیم یار خان میں موجود تمام دیہی مراکز صحت اور بنیادی مراکز صحت کام کر رہے ہیں

(د) جی ہاں! حکومت مذکورہ حلقہ کے مراکز صحت و ہسپتالوں کی خالی اسامیاں کو پر کرنے اور نئے ہسپتال و ڈسپنسریاں قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے

(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2019)

اوکاڑہ: پی پی 185 میں سرکاری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی عمارات کی خستہ حالی اور ادویات سے متعلقہ تفصیلات

465: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 185 ضلع اوکاڑہ میں کل کتنے سرکاری ہسپتال اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 185 اوکاڑہ میں موجود ہسپتال اور ڈسپنسریوں میں عملہ کی تعداد اور ادویات نہ ہونے کے برابر ہیں، عمارتیں مکمل طور پر خستہ حال ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت / محکمہ ان کی بہتری کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اگر نہیں تو مکمل تفصیل بیاں فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 185 ضلع اوکاڑہ میں 3 آر ایچ سی، 16 بی ایچ یوز، اور 2 ڈسپنسریاں موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

دیہی مراکز صحت:۔

آر ایچ سی بصیر پور، آر ایچ سی منڈی احمد آباد، آر ایچ سی بٹک

بنیادی مراکز صحت:۔

بی ایچ یو کانی پور، بی ایچ یو چشتی قطب دین، بی ایچ یو معروف، بی ایچ یو روحیلہ تیجکا، بی ایچ یو فیض آباد، بی ایچ یو محمد نگر، بی ایچ یو رکن پورہ، بی ایچ یو اٹاری، بی ایچ یو بھیلا گلاب سنگھ، بی ایچ یو گدڑ ملکانہ، بی ایچ یو قادر آباد، بی ایچ یو پھلاں تولی، بی ایچ یو بدری داس، بی ایچ یو حنیف نگر، بی ایچ یو جندراں کلاں، بی ایچ یو راجوال

رورل ڈسپنسری:۔

بصیر پور، ڈھلیانہ

(ب) درست نہ ہے۔ تمام آر ایچ سیز، بی ایچ یوز اور ڈسپنسریوں میں سٹاف اور ادویات موجود ہیں اور عوام تمام سہولیات سے مستفید ہو رہی ہے اور تمام آر ایچ سیز، بی ایچ یوز اور ڈسپنسریوں کی مین بلڈنگ بالکل ٹھیک ہیں۔

(ج) تمام آر ایچ سیز، بی ایچ یوز اور ڈسپنسریوں میں سٹاف اور ادویات موجود ہیں اور حکومت پی پی 185 تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں موجود آر ایچ سیز، بی ایچ یوز اور ڈسپنسریوں کی بہترین کارکردگی کے لئے مزید مناسب اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 فروری 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

23 فروری 2019 — سیکرٹری